

ہم نہیں مانتے!!!

غیر مقلدین کے معتبر ترین علماء کے یہ مسائل جب غیر مقلدین کے سامنے بیان کئے جاتے ہیں تو لا جواب ہو کر ان کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ جب کوئی جواب ان سے نہیں بن پڑتا تو چار و ناچار یہ کہ کر جان چھڑاتے ہیں کہ ”ہم ان علماء، ان کتابوں اور ان مسائل کو نہیں مانتے۔ ہم تو صرف قرآن و حدیث کو مانتے ہیں“

ہم غیر مقلدین سے پوچھتے ہیں:

☆۔۔ کیا یہ علماء خود کو اہل حدیث نہیں کہتے تھے اور کیا انہوں نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ہم قرآن و حدیث کے مسائل لکھ رہے ہیں؟

☆۔۔ جب آپ قرآن و حدیث ہی کو مانتے ہیں تو پھر آپ کے علماء کتابیں کیوں لکھتے ہیں؟ کیا قرآن و حدیث کو ماننے کے لیے ترجمے والا قرآن اور احادیث کی مترجم کتابیں کافی نہیں؟

☆۔۔ آپ ان علماء کی بات نہیں مانتے تو یہ علماء آپ کی بات نہیں مانتے۔ کیا وجہ ہے کہ ایک غیر مقلد عالم فتویٰ دیتا ہے دوسرا کہتا ہے میں نہیں مانتا۔ ایک غیر مقلد عالم کتاب لکھتا ہے تو دوسرا عالم اسے نہیں مانتا۔ کیا یہ اس بات کا ثبوت نہیں کہ ہر غیر مقلد اپنے نفس کی مان رہا ہوتا ہے اور نام قرآن و حدیث لیتا ہے۔

☆۔۔ کیا غیر مقلدین کے علاوہ بھی دنیا میں کوئی فرقہ گزرا ہے جس کے اکابر گمراہ اور اصاعنر (چھوٹے) راہ راست پر ہوں۔

☆۔۔ اگر آپ ان علماء کو نہیں مانتے تو ہمارا آپ سے مطالبہ ہے کہ لگائیے ان علماء پر کفر کا فتویٰ۔ کیا کفر، شرک اور گمراہی کے فتوے آپ لوگوں نے علمائے دیوبند ہی کے لیے سنبھال کر رکھے ہیں۔ کیا وجہ ہے کہ آج تک آپ لوگوں نے متفقہ طور پر ان پر کفر اور شرک اور گمراہی کا کوئی فتویٰ نہیں لگایا۔ اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی اشتہار، پمفلٹ یا کوئی کتابچہ تقسیم کیا۔ کیا یہ اس بات کی دلیل نہیں کہ

آپ

ان علماء کو مانتے ہیں۔

ان مسائل کو مانتے ہیں۔

ان کتابوں کو مانتے ہیں۔

لیکن

اعتراف نہیں کرتے۔

مسئلہ فاتحہ خلف الامام

غیر مقلدین نے ہتھیار ڈال دیئے

بغیر فاتحہ کے مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے ارشاد الحق اثری کا فرمان

بزرگ غیر مقلد عالم ارشاد الحق اثری فاتحہ خلف الامام پر اپنی تحقیقی کتاب ”توضیح الکلام“ میں لکھتے ہیں:

”امام بخاریؒ سے لے کر دورِ قریب کے محققین اہل حدیث تک کسی کی تصنیف میں یہ دعویٰ نہیں کیا گیا کہ فاتحہ نہ پڑھنے والے کی نماز

باطل ہے اور وہ بے نماز ہے۔ آج بعض حضرات نے جو قدم اٹھایا ہے، جماعت کے نامور اور ذمہ دار حضرات میں ان کا شمار

نہیں ہوتا۔“ (توضیح الکلام ج ۱۔ ص ۳۴)

آگے اثری صاحب لکھتے ہیں:

”جو یہ سمجھے کہ فاتحہ خلف الامام فرض نہیں، نماز خواہ جہری ہو یا سری اور اپنی تحقیق پر عمل کر لے (یعنی فاتحہ نہ پڑھے) تو اس کی نماز

باطل نہیں ہوتی۔“ (توضیح الکلام ج ۱ ص ۵۴)

اس سے ظاہر ہوا کہ فاتحہ کے بغیر مقتدی کی نماز ہو جاتی ہے اور جو غیر مقلد علماء بغیر

فاتحہ کے نماز کو باطل کہتے ہیں وہ غیر ذمہ دار لوگ ہیں۔

سجدوں میں رفع یدین

غیر مقلدین کے لیے سوشہیدوں کا ثواب

حضرات غیر مقلدین کی مستند، مرکزی اور مسلمہ کتاب ”فتاویٰ علمائے حدیث“ میں ہے:

”سجدوں میں رفع یدین منسوخ نہیں۔ یہ نبی ﷺ کی آخری عمر کا فعل ہے اور اس سنت کو زندہ کرنے والوں کو سوشہیدوں کا ثواب

ملے گا۔“ (ملخصاً۔ فتاویٰ علمائے حدیث۔ ج ۴۔ ۶۰۳، ۷۰۳)

کیا سعودی عرب والے غیر مقلد ہیں؟۔۔ نہیں !!!

سعودی عرب والے امام احمد بن حنبلؒ کے مقلد ہیں بلخصوص حرمین شریفین کے آئمہ کے حنبلی ہونے میں تو کوئی شک نہیں۔ محمد بن عبد الوہابؒ کے صاحب زادہ امام عبد اللہ بن عبد الوہابؒ فرماتے ہیں: ”ہم فروعی مسائل میں حضرت امام احمد بن حنبلؒ کے طریقے پر ہیں، چونکہ آئمہ اربعہ امام ابو حنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ، اور امام احمد بن حنبلؒ کا طریقہ منضبط ہے اس لیے ہم ان کے کسی مقلد پر انکار نہیں کرتے۔۔۔ ہم لوگوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ چاروں آئمہ میں سے کسی ایک ہی کی تقلید کریں“ (تحفہ وہابیہ ترجمہ الدیۃ السنیہ

ص ۶۱)

دیکھیے سعودی عرب کے امام تو لوگوں کو آئمہ کی تقلید پر مجبور کر رہے ہیں۔ غیر مقلدین انہیں مشرک اس لیے نہیں کہتے کہ پیٹ پر لات پڑتی ہے۔

غیر مقلدین بتائیں :

۱) حرمین شریفین میں تراویح میں رکعات ہوتی ہے۔ آپ آٹھ پڑھ کر کیوں بھاگ جاتے ہیں اور بیس تراویح کو بدعت کیوں کہتے ہیں؟ (رفع اختلاف از مولوی عثمان دہلوی غیر مقلد ص ۴۵)

۲) حرمین شریفین میں نماز جنازہ ہمیشہ آہستہ پڑھائی جاتی ہے۔ آپ یہاں بلند آواز سے کیوں پڑھتے ہیں؟

۳) سعودی عرب میں ”مجلس ہیئت کبار العلماء“ کے فیصلے کے مطابق تین طلاق تین ہی ہوتی ہیں۔ آپ ایک کیوں کہتے ہیں؟

۴) حرمین شریفین میں نماز جمعہ میں دواذانیں ہوتی ہیں جبکہ آپ دوسری اذان کو بدعت کہتے ہیں۔ (فتاویٰ ثنائیہ۔ ج ۱۔ ص ۵۳۴)

۵) سعودیہ والے کہتے ہیں کہ مقتدی کی نماز بغیر فاتحہ پڑھے ہو جاتی ہے۔ (معنی ابن قدامہ۔ ج ۱۔ ص ۶۰۱)

جبکہ آپ کہتے ہیں کہ بغیر فاتحہ کے مقتدی کی نماز نہیں ہوتی۔